ریفرینس نمبر: Aqs 1237	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	تاریخ: 02-01-2018

عورت کا مردانہ لباس، سوئٹر پہننا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ گھر میں عام طور پر خواتین سردی کے وقت جو بھی سوئٹر ہاتھ میں آئے، پہن لیتی ہیں اور عموماً مردوں کے ہی سوئٹر میسر آتے ہیں، تو کیا عورتوں کو ایسے سوئٹر پہننا جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کو مردانہ لباس یا جوتے پہننا ناجائز وگناہ ہے، کیونکہ مردوں کی مشابہت اسے اختیار کرنے کی سختی سے ممانعت ہے اور ایسی عورتوں پر لعنت ہوتی ہے، لہذا مردانہ سوئٹر پہننا بھی جائز نہیں ہے اگرچہ گھر کی چاردیواری میں ہی پہنتی ہو۔

سنن ابو داؤد میں ہے: "عن ابن أبي مليكة قال قيل لعائشة رضي الله عنها إن امرأة تلبس النعل فقالت لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الرجلة من النساء" ترجمہ: ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی کہ ایک عورت (مردانہ) جوتا پہنتی ہے، تو آپ نے ارشاد فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردانہ جوتا پہننے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، باب فی لباس النساء، جلد 4، صفحہ 105، دار الکتاب العربی، بیروت)

اس میں لفظ الرجلۃ کی تشریح کو فیض القدیر میں یوں بیان کیا گیا ہے: "تتشبه بالرجال في زيهم أو مشيهم أو رفع صوتهم أو غير ذلك" ترجمہ: جو عورت مردوں سے ان کی وضع، چلنے، آواز بلند کرنے وغیرہ میں مشابہت اختیار کرے۔

(فیض القدیر، حرف اللام، جلد 5، صفحہ 343، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "مرد کو عورت، عورت کو مرد سے کسی لباس، وضع، چال، ڈھال میں بھی تشبہ حرام نہ کہ خاص صورت وبدن میں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 664، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا: ”ایڑی والی جوتی یعنی مثل جوتی مردوں کے عورت پہن لے، تو درست ہے یا نہیں؟ مردانی جوتی عورت نمازی کے واسطے پاؤں کو ناپاکی سے بچانے کے لئے بہت خوب ہے۔ خیر جیسا شریعت میں حکم ہو۔“

آپ نے اس کے جواب میں ارشاد فرمایا: ” ناجائز۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: لعن اللہ المتشبھات من النساء بالرجال والمتشبھین من الرجال بالنساء رواہ الائمۃ احمد والبخاری وابوداؤد والترمذی وابن ماجۃ عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما۔ ترجمہ: اللہ کی لعنت ان عورتوں پر، جو مردوں سے مشابہت اختیار کریں اور ان مردوں پر، جو عورتوں سے مشابہت اختیار کریں۔ اسے ائمہ کرام مثلاً: امام احمد، امام بخاری، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا ہے۔

اور فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: لعن اللہ الرجل یلبس لبسۃ المراۃ والمرأۃ تلبس لبسۃ الرجل۔ رواہ ابوداؤد والحاکم عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بسند صحیح۔ ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس مرد پر لعنت کرے، جو عورت جیسا لباس پہنے اور اس عورت پر بھی لعنت کرے، جو مرد جیسا لباس پہنے۔ ابوداؤد اور حاکم نے صحیح سند سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔“ (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ173، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی

14ربیع الآخر 1439ھ/02جنوری 2018ء

الجواب صحیح

ابو الصالح محمد قاسم قادری

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔